

## 145601 - عورت کا ہوٹل سے حرم جا کر بغیر حرم طواف کرنا

سوال

کیا عورت اپنے ہوٹل سے اکیلی جا کر طواف کر سکتی ہے ہوٹل سے حرام کا فاصلہ دس منٹ کا ہے، اور کیا عورت اکیلی مکہ جا کر طواف کر سکتی ہے؟ اور کیا اکیلی اور بغیر حرم کے عورت جا کر رش میں کنکریاں مار سکتی اور طواف افاصنہ کر سکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر عورت کم میں رہتی ہو تو وہ بغیر حرم پیدل حرم جا کر طواف کر سکتی ہے؛ کیونکہ حرم کی شرط تو سفر میں ہے، لیکن شہر کے اندر حرم کی شرط نہیں، بلکہ شرط یہ ہے کہ عورت کسی خطرہ کا اندازہ نہ رکھتی ہو، اور وہ بے پردہ کر مست نسلکے اور نہ ہی بناؤ سمجھا کرے۔

اسی طرح بحراں کو کنکریاں مارنے میں بھی یہی حکم ہوگا، وہ بغیر حرم کے اکیلی یا پھر عورتوں کے گروپ میں جا کر کنکریاں مار سکتی ہے۔

اور اگر عورت کسی شہر میں ہو اور وہ ٹیکسی پر کہیں جانا چاہتی ہو تو شرط یہ ہے کہ اس میں ڈرائیور کے ساتھ خلوت نہ ہو، اور یہ خلوت کسی نیک و صاحب عورت کے ساتھ ہونے سے ختم ہو جائیگی۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے تفسیر میں:

"شہر میں رہتے ہوئے خلوت کے بارہ میں گزارش ہے کہ عورت کے لیے اکیلی گاڑی میں خلوت کے ساتھ جانا جائز نہیں چاہے کہیں قریب ہی جانا ہو؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کوئی بھی مرد کسی عورت سے اس کے حرم کے بغیر خلوت مت کرے"

لیکن اگر عورت کے ساتھ کوئی اور عورت بھی ہو اور ڈرائیور بھی امانند ارہو تو یہاں خلوت نہیں ہوگی، اور جب وہ سفر نہ ہو تو وہ دونوں عورتیں گاڑی میں جا سکتی میں اس میں کوئی حرج نہیں۔

یہاں ہم کہیں گے کہ: دوسری عورت کے ساتھ ہونے کی بنابر خلوت ختم ہو جائیگی، لیکن ہم یہ نہیں کہیں گے کہ اس کے ساتھ دوسری عورت اس کی حرم ہے، بلکہ یہ کہیں گے کہ شہر میں عورت کا مرد کے ساتھ خلوت کرنا ممنوع ہے، سفر کے خلاف کیونکہ سفر میں تو عورت کے لیے بغیر حرم سفر کرنا ہی جائز نہیں، ان دونوں مسئلہوں میں فرق واضح ہے۔" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (21/191).

واللہ اعلم۔